© rasailojaraid.com

شذرات

اس کے بعد فلسطین کا ذکر کیا جارہا ہے۔ جس دکان پر میں کھڑا تھا، وہاں سے حرم شریف کا راستہ تھا اور حرم شریف بالکل قریب تھا۔ میں بھی اسی راستہ سے چل دیا۔ قدیم حرم شریف بہت بڑا ہے، جو شمال اور جنوب پر مشتمل ہے، لیکن جنوب کے طرف جہاں مسجد اقصیٰ زیادہ آباد ہے اور مسجد اقصیٰ حضرت عمرؓ کی بنائی ہوئی ہے اور مسلمان وہیں پر ہی نماز پڑھتے ہیں۔ میں بھی وہاں آیا اور نفل ادا کیا۔ مسجد اقصیٰ کے باہر چھوٹے کنویں ہیں، جن کو بھی زمزم کہا جاتا ہے۔ کنووں کا پانی بہت نیچے ہے۔ وہاں کے مرد تو کیا لڑکیاں بھی نہایت چالاکی سے پانی نکال لیتی ہیں۔ باقی جو باہر سے لوگ آتے ہیں، ان کے لئے پانی نکالنا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ ان میں وہ طاقت نہیں ہوتی جو کہ وہاں کے لوگوں میں ہے۔ وہاں کے لوگوں سے ملنا جلنا ہوا، ان کے ہاں علم والوں کے بہت قدر ہے۔ مجھے بھی عالم دیکھ کر بہت عزت دینے لگے، ایک رات تو مسجد اقصیٰ کی چابیاں تک مجھے دے دیں، مسجد اقصیٰ کے شمال میں ایک کعبہ ہے جہاں مشرق والی دیوار انصاروں کی ہے، اور مغرب والی دیوار یہودیوں کی ہے۔ مطلب کہ یہودی اسی دیوار کی طرف منہ کر کے عبادت کرتے ہیں اس مقدس جگہ کے مشرق میں امرود کا جبل ہے، جہاں امرود کا درخت کھڑا ہے، اس درخت کے امرود یہاں کے امرودوں سے صرف شکل میں ملتے ہے، باقی دونوں میں بڑا فرق ہے۔ اس امرود میں تیل ہوتا ہے۔ وہاں جو لوگ تھے، انہوں نے کہا کہ اس جبل کا امرود مسیح علیہ السلام کے زمانے کا ہے، لیکن وہ ان کا مبالغہ تھا، یہ امرود بعد کے ہیں۔ جبل امرود کے شمال میں ایک جگہ تھی، میں جبل امرود سے اتر کر وہاں کی طرف روانہ ہوگیا۔ مجھے دور سے ایک عالم نظر آیا، جو عربی لباس میں ڈاڑھی سے تھا اور جس کو صلیب پہنے ہوئی تھی۔ وہ جب اس جگہ پر پہنچا اور مجھ سے آکر ملا۔ جگہ کے اندر لائیٹ نہیں تھی اس نے باہر سے دو بتیاں اٹھائیں، ایک خود لی اور ایک مجھے دی اور اندر داخل ہوا اور قبر کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ عمران کی قبر ہے اور اس کے ساتھ عمران کی بیٹی مریم علیہا السلام کی ہے اور یہ تیسری قبر یوسف کی ہے جو مریم کا منگیتر تھا، لیکن آپس میں نہیں ملے تھے۔ یہ سن کر میں نے اسے کہا کہ یہ غلط ہے، مریم کا کوئی منگیتر نہیں تھا۔ پھر میں نے اس سے کہا کہ وہ سامنے کعبہ ہے اور تم اُسے پیٹھ دے کر نماز پڑھتے ہو، یہ کعبہ کی بیعزتی ہے۔ تب وہ مسکرانے لگا اور کہنے لگا کہ الارض کرۃ (زمین گول ہے) ہم اگرچہ مشرق کی طرف منہ کرتے ہیں، وہ دیوار کی طرف منہ ہوگیا۔ میں نے کہا کہ یہ تو محض بہانہ ہے، میں ریاضی بہتر جانتا ہوں اور وہ خاموش ہوگیا۔

© rasailojaraid.com